فضائل عدل

(از مولوی عبدالشکور صاحب گیاوی متعلم مدرسہ رحمانیہ دہلی)

شمس اسلام کے طلوع ہونے سے قبل دنیا جن جن خرابیوں میں مبتلا اور ملوث تھی ذی علم حضرات پر مخفی نہیں اس وقت جہاں اور بہت سی خرابیاں تھیں ایک ان میں سے بڑی خرابی یہ بھی تھی کہ اس وقت عدل والانصاف بالکل مفقود اور معدوم ہوچکا تھا۔ اقطاعِ عالم کے ہر ہر گوشہ میں ظلم وتعدی کا غلبہ تھا قوی ضعیف پر ظلم کرنے کو اپنے لئے باعث افتخار سمجھتا تھا۔ یہانتک کہ قوی ضعیفوں سے عبادت کا فائدہ اٹھایا کرتے تھے اور ضعیف قوی کی پرستش کیا کرتے تھے قوی افراد جوش انتقام میں ضعیفوں کے ہزاروں نفوس کو خاک وخون میں ملا دیا کرتے تھے۔ مگر اسلام نے جہاں آتے ہی تمام خرابیوں اور برائیوں کی بیخکنی کی وہاں ساتھ ہی ساتھ وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ کے ذریعہ ببانگِ دہل اعلان کرکے عدل وانصاف کرنیکا حکم دیا اور ظلم وتعدی کو ہمیشہ ہمیش کیلئے دنیا سے حرف غلط کی طرح مٹا دیا اسلام نے اِنَّ اللہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ ط کو پیش کرکے لوگوں سے کہا کہ تمہارا خالق کون ومکان تمپر عدل کو فرض قرار دیتا ہے اور فرمایا کہ جب کبھی تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا چاہو تو عدل والانصاف سے کام لو۔

اسی طرح متعدد مواضع میں اسلام نے عدل کا سبق دیا اور ظلم تعدی کو دور کرکے عدل وانصاف سے دنیا کو معمور کردیا۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اعدلوا ھو اقرب للتقوی یعنی عدل وانصاف سے کام کو انجام دو کیونکہ انصاف تقویٰ کی طرف لیجاتا ہے اور تقویٰ اس شے کی طرف لیجاتا ہے جس سے رضائے الٰہی حاصل ہوتی ہے جو دخول جنت کا باعث ہے۔ خداوند کریم ظلم کو برا بتلاتے ہوئے روز محشر کے ذکر کے ساتھ فرماتا ہے وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا دوسری جگہ فرماتا ہے لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ط ایک اور جگہ فرماتا ہے واللہ لا یھدی القوم الظالمین۔ دوسری جگہ فرماتا ہے وَمَا کُنَّا مُھْلِکِی الْقُرٰی اِلَّا وَاَھْلُھَا ظٰلِمُوْنَ۔

ان آیات سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کسقدر ظلم کی مذمت کرتے ہوئے عدل کا حکم دیا ہے نیز عدل کرنیکا حکم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دیا گیا ہے ارشاد ہے اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَیْنَکُمْ یعنی مجھکو تمہارے درمیان عدل کے ساتھ فیصلہ کرنیکا حکم دیا گیا ہے۔ اس سے بڑھکر عدل کی اور کیا فضیلت ہوسکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے قرآن مجید اور فرقان حمید میں عادل کو محبوب قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا فاصلحوا بینھما واقسطوا ان اللہ یحب المقسطین ط یعنی عدل وانصاف سے کام کرو اللہ تعالیٰ عادل کو دوست رکھتا ہے۔

احادیث فضائل عدل کیمتعلق۔ حضرت ابوہریرہ سے مروی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب میدان محشر میں لوگ جمع کئے جائیں گے تو شدت گرمی سے لوگ حیران پریشان رہیں گے اور اپنے اپنے گناہوں کے موافق پسینے میں ڈوبے رہیں گے اس روز اللہ تعالیٰ کے عرش کے سایہ کے علاوہ کہیں بھی سایہ میسر نہیں ہوگا اللہ تعالیٰ سات شخصوں کو اپنے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ دیگا۔ انہیں سے